

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM

واجب المحبت

ماہین ملک



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

واجب المحبت

بقلم ماہین ملک

Episode 8

(بیس سال بعد)



لمبی چوڑی روش پر معمول کے مطابق اکا دکا گاڑیاں بغیر کسی کی پرواہ کیے اپنی منزل پر رواں تھی جہاں تک نظر جاتی وہی تک وہ صاف ستھری چوڑی روش آنکھوں کا منظر بنے نظر آتی تھی وہی دوسری طرف اس سڑک کے ایک سائیڈ پر بلیک کلر کی برینڈ نیو کار پارک تھی اسکی ذرا سی دوری پر وہ پنجرہ نما بنی جگہ سے کسی لڑکی کی چنچیں سنائی دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر بے حسی کا عالم تھا وہاں ہر شخص مطلبی تھا انسانیت تو جیسے کہیں دور جا سوئی تھی اور پھر اس جگہ جہاں شہنشاہ خان جیسے درندے کا راج ہو وہاں بھلا کون اپنی موت کو خود دعوت دے گا

وہاں کا منظر کچھ یوں تھا

چوڑی روش سے گاڑی کی دائیں سائیڈ پر بنی وہ جگہ کچڑا پھینکنے کی جگہ معلوم ہوتی تھی جس کی تین سائیڈ پر جالی نما اونچی اونچی دیواریں بنائی گئی تھیں اور اس کے داخلی دروازے پر منجمد کھڑے وہ تین دیوہیکل جیسے گارڈز آنکھوں میں سفاکیت اور حوس بھرے نیچے زمین پر گری لڑکی کو ہی دیکھ رہے تھے

وہ شاید ان سے بچتی بچاتی بھاگتے وہاں آنکلی تھی مگر اسکی بد قسمتی آگے راستہ ختم تھا اور شاید اسکی زندگی کا سفر بھی وہاں ختم ہونے والا تھا

سامنے کھڑے گارڈز کے تیور ایسے تھے جیسے اسے سالم ہی نگل جائے گئیں نیچے زمین پر گری لڑکی کو انکی نظروں سے کراہت محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں کہہ رہی ہوں میرا کوئی واسطہ نہیں ہے اس مونسٹر سے ... میں صرف اور صرف شہنشاہ کی مخبر ہوں میں اسکی وفادار ہوں میرا یقین کرو ... پھٹے ہوئے ہونٹ سے رستے خون کو ہتھیلی کی پشت سے رگڑتی وہ انہیں یقین دہانی کروانے کی ہر تگ و دو کر رہی تھی آخر کو اپنی زندگی کسے پیاری نہیں ہوتی۔

جھوٹ مت بولو لڑکی ہم نے تمہیں خود دیکھا ہے ایچ۔ ایم (HM) کے بنگلے سے نکلتے ہوئے۔ تو پھر یقیناً تم سب لوگوں کے پیٹ کی طرح آنکھوں پر بھی چربی چڑھ گئی ہو گی ... وہ میں نہیں تھی۔

اسکے لہجے میں غصے کی ملاوٹ پر گارڈز تھوڑا تشویش میں مبتلا ہوئے تھے مگر چربی والی بات پر اس چھٹانک بھر کی لڑکی کو گھورنا نہیں بھولے تھے

وہ انکی ہی ٹیم کی ممبر تھی اب جس پر غداری کا دھبہ لگ چکا تھا اب وہ کتنا سچ اور کتنا جھوٹ تھا وہ صرف دو لوگ ہی بتا سکتے تھے یا تو وہ لڑکی خود یا شہنشاہ خان مگر شہنشاہ وہاں خود موجود ہوتا تب ناں۔

اسنے صرف آرڈر پاس کیا تھا کہ اسے ختم کر دیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسکے گارڈز اسکے حکم کی بجا آوری لاتے اسکی موت کا پروانہ جاری کیے اسکی تلاش میں نکلتے اس تک آپہنچے تھے

اگر تم لوگوں کو ابھی بھی یقین نہیں ہے تو میرے پاس ثبوت ہے۔
اسنے مضبوط لہجے میں کہا۔

کیسا ثبوت ... ایک گارڈ نے اسے گھورتے پوچھا۔

یہ ... اس چپ میں ہے وہ ثبوت ... اسنے مائیکرو چپ انکے سامنے کی تھی
میں یہی چپ چرانے ایچ ایم میرا مطلب ہے اس مونسٹر کے بنگلے پر گئی تھی اس چپ میں
اسکی تمام خفیہ انفارمیشن ہیں جو میں نے سوچا خود شہنشاہ کو دوں گئی مگر اس سے پہلے ہی تم
تینوں کسی ناگہانی آفت کی طرح میرے سر پر مسلط ہو گئے۔

زمین سے اٹھتے اپنی کوئی رگڑتے اسنے کاٹ دار لہجے میں کہتے انہیں شرمندگی محسوس کروائی
تھی

اور وہ تینوں شرمندہ ہو بھی گئے تھے مگر پھر ایک کے دماغ کی گھنٹی بجی۔
اگر تم یہ چپ بوس کو دینے جا رہی تھی تو پھر ہمیں دیکھ کر بھاگی کیوں...؟

Posted On Kitab Nagri

وہ انکا شک شاید ابھی پوری طرح یقین میں بدل نہیں پائی تھی اسلئے انکے سوالوں کا سلسلہ ابھی تک جاری تھا

وہ جب میں وہاں سے نکلی تو میری آنکھ میں کچھ چلا گیا ابھی میں اپنی گیلی آنکھوں کو رگڑ رہی تھی کہ تم لوگوں کی آوازیں کانوں میں پڑی۔

میں نے دھندلائی آنکھوں سے پیچھے دیکھا مجھے لگا میرے پیچھے کتے لگ گئے ہیں اسلئے میں بھاگنے لگ گئی۔

معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے وہ انکی بے عزتی پر بے عزتی کیے جا رہی تھی ان تینوں نے بھنا کر اس دہلی پتلی سی پٹاخہ کو دیکھا جو انکے سامنے چیونٹی برابر تھی مگر زبان گز بھر لمبی جس کا مقابلہ البتہ وہ لوگ نہیں کر سکتے تھے یہی تمہاری جو لمبی زبان ہے نا اس وجہ سے میں نے بوس کو کہا تھا تمہیں جاسوسی کیلئے ہائیر نا کریں کوئی اور لڑکی دیکھ لیتے ہیں۔

شہنشاہ کے خاص گارڈ نے نپے تلے انداز میں دانت پیستے اس پٹاخہ کو گڑکا تھا مگر بد قسمتی تمہاری یہ خوبصورتی ہے جسکی وجہ سے بوس نے تمہیں نوکری پر رکھ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے نیت تو تم تینوں کی بھی پہلے دن سے مجھ پر خراب ہے ... چپ بالوں میں لگی کیچر میں
چھپاتے اسنے ہاتھ جھاڑتے ایکبار پھر اپنی گز بھر لمبی زبان کا استعمال کیا تھا
گاڑی نکالو ... ورنہ اسکے بکواس ایسے ہی جاری رہے گئیں۔

اپنی اتنی بے عزتی پر وہ تینوں چہرا گھمائے گاڑی کی طرف لپکے تھے
ہاں تو سچ تھا اللہ پاک نے عورت کو حس سے نوازا ہے وہ پل میں پہچان لیتی ہے کہ سامنے
کھڑا شخص اسے کس نگاہ سے دیکھ رہا ہے اور پھر انکے سامنے تو وہاں کی جانی مانی جاسوس
کھڑی تھی جو جاسوس تو تھی مگر عورت بھی تھی جو انکی گندی غلاظت بھری نظروں کا
ارتکاب باخوبی جان گئی تھی۔

بوس تو یہاں نہیں ہیں پھر تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو ..؟
بوس یہی ہیں وہ بس کچھ دنوں کیلئے منظر عام سے ہٹے ہیں
مگر کیوں ..؟

ہر سوال کا جواب تمہیں دینا ضروری نہیں ہے۔

اس خاص گارڈ نے انتہائی بے رُخی سے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو پھر یہ بتا دو کہ تم مجھے لے کر کہاں جا رہے ہو..؟

ڈرائیونگ سیٹ اور فرنٹ سیٹ پر بیٹھے گارڈ نے افسردگی سے پچھلی سیٹ پر بیٹھے اس خاص گارڈ کو دیکھا جیسے اسے ہمت کرنے اور بلند حوصلے کی تلقین کر رہے ہوں۔

ہم اس وقت شہنشاہ خان کے پاس جا رہے ہیں میری ماں خاموش ہو جاؤ اب کچھ مت بولنا۔ اسنے باقاعدہ ہاتھ جوڑتے منت کی۔

وہ بھی کچھ سوچتی خاموش ہو گئی

تقریباً دس منٹ بعد گاڑی عالیشان عمارت کے باہر رکی تھی

وہ چاروں اترتے عمارت میں داخل ہوئے جس کے باہر شہنشاہ جہانگیر خان اور آگے کمپنی

کے متعلق کسی اور زبان میں لکھا تھا

اسے صرف اردو آتی تھی مگر اسنے ان سے جھوٹ بول رکھا تھا کہ اسے سات زبانیں آتی

ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

تیر کی جیسی تیز نظروں سے اپنے ارگرد کا جائزہ لیتے وہ ان گارڈز کے ہمراہ اس شاندار آفس میں پہنچی جہاں اسکی پہلی نظر سامنے ہی سربراہی کرسی پر بیٹھے شخص پر ٹھہر گئی جو کوئی اور نہیں شہنشاہ خان تھا۔

تھری پیس میں ملبوس پچیس سالہ وہ نوجوان خوش شکل مرد تھا
ویکم ویکم مس اینارہ کیسی ہیں آپ..؟

اسکی مسکراہٹ میں چھپا راز آنکھوں میں ابھرتی چمک اینارہ سے مخفی نہیں رہی تھی
میں ٹھیک ہوں مگر آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا اگر آپ کو مجھ پر یقین نہیں تھا تو
مجھے ہائیر ہی نا کرتے۔

وہ چیئر پر بیٹھنے کے بجائے ایکدم سے بھڑک اٹھی
میں کوئی اور کام ڈھونڈ لیتی مگر ایسی جگہ کام بالکل نا کرتی جہاں مجھ پر شک کیا جاتا ہو اور
کبھی بھی حملہ کروا دیا جائے۔

اسنے طنزیہ نظر ساتھ کھڑے گارڈز پر ڈالی۔ جو فوراً سر جھکا گئے

Posted On Kitab Nagri

سوری ٹو سے مسٹر شہنشاہ خان مجھے پیسوں کی ضرورت ضرور ہے مگر مجھے میری عزت آپ کے دیئے پیسوں سے بھی زیادہ عزیز ہے

تو اسلئے آپ اپنی یہ جو بکسی اور کو دے دیں اور مجھے اجازت دیں۔

ٹیبل پر ہاتھ مار کر کہتی وہ ابھی مڑتی پیچھے بیٹھے شخص کی بھاری آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تھی

رکیں مس اینارہ!...

جو وہ چاہتی تھی وہی ہوا تھا۔ وہ رک گئی۔

Say sorry to her...!

شہنشاہ خان نے اگلا حکم ساتھ کھڑے گارڈز کو سنایا۔

جنہوں نے فوراً ایک زبان ہو کر سوری کہا تھا

www.kitabnagri.com

Now get out...!

وہ تینوں باہر نکل گئے

اینارہ دل ہی دل میں خوشی سے چھلانگیں لگاتی چہرے پر مخصوص خفگی سجائے پٹی تھی

اصولاً معافی تو آپ کو مانگنی چاہئے سر!...

Posted On Kitab Nagri

اپنی معصومیت کا استعمال کرتے اینارہ نے اس پر جال پھینکا تھا
شہنشاہ خان کسی سے معافی نہیں مانگتیا مس اینارہ ... مگر آج جو بہادری آپ نے دکھائی ہے
اس پر میں آپ سے معافی مانگنے سے زیادہ کا روادار ہوں۔

اسکے ارد گرد گھومتے وہ معنی خیزی سے بولا تھا

سر یہ لیں چپ میں نے ابھی تک اسے چیک نہیں کیا مگر میں چاہتی ہوں آپ اسے ابھی
چیک کر لیں۔

ٹیبیل پر رکھے لیپ ٹاپ کی طرف بڑھتی بڑی ہوشیاری سے اسنے شہنشاہ خان کی آفر کو مسترد
کر دیا تھا

اسکی بناوٹی بوکھلاہٹ کو اینارہ کی معصومیت سمجھتے شہنشاہ خان بھی مسکراتا ٹیبیل کی طرف آیا
اور چپ چیک کرنے لگا۔
www.kitabnagri.com

اس میں تو واقعی بہت خاص انفارمیشن ہیں مس اینارہ ... ویلڈن۔

اسنے تعریفی انداز میں کہا۔

بہت شکریہ سر ... خوشی سے کہتے اگلے ہی لمحے اسنے لہجے میں جھجک سمیٹی تھی

Posted On Kitab Nagri

سر میرا بونس ... اینارہ نے بات اُدھوری چھوڑی۔

ضرور کیوں نہیں ... شہنشاہ خان نے فوراً سائیڈ دراز سے نوٹوں کی دو گھٹیاں نکالتے اسکے سامنے ٹیبل پر رکھ دی۔

بہت شکریہ سر میں آگے بھی کوشش کروں گئی ایسے ہی آپکے لئے مفید رہوں اب میں چلتی ہوں۔

پیسوں کو دونوں ہاتھوں میں جھپٹی اس سے پہلے شہنشاہ خان مزید کوئی بکو اس کرتا اینارہ نے وہاں سے نکلنے والی کی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

بانیک سڑک کنارے گھر کے باہر روکتے اسنے ہیلمٹ اتارا تھا پھر ارد گرد دیکھتے سر پر رکھا ہڈ مزید چہرے پر پھیلایا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتی لمبی روش پار کیے وہ سامنے موجود بلند و بالا عمارت کے آگے آرکی وہ عمارت جو اپنے آپ میں خوبصورتی کی ایک مثال جیسی تھی جسکی تعمیر کے طریقہ کار سے اندازہ ہوتا تھا بنوانے والے نے پیسہ تو خرچ کیا ہی ہے مگر اسکی ڈیزائینگ اور خوبصورتی کو ہر طرح سے ابھارنے کی بھی کوشش کی ہے۔

اور وہی عمارت تھی جس میں رہنا ہمیشہ سے اینارہ کی کچھ کبھی نا پوری ہونے والی خواہشوں میں سے رہی تھی وہ جتنی بھی گردن اٹھاتی اسکی نظر اس عمارت کی بلندی تک جاتے تھک جاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

گارڈ نے اسکو پہنچانتے اس بڑے سے گیٹ کو وا کیا تھا آج وہ دوسری بار وہاں آرہی تھی لمبے چوڑے سرخ ٹائل لگے فرش کو پار کرتی چہرے سے ہڈ ہٹائے اسنے ہال نما کمرے میں قدم رکھا جو اس عالیشان مغل ایمپائر میں داخل ہونے کے بعد آتا تھا کچن سے لے کر جم تک اور اسپیشل جیل سے آفس تک سب کچھ اس شخص نے اس مغل ایمپائر میں بنوا دیا تھا

موبائل نکالے اسنے میسج سینڈ کیا اگلے ہی لمحے ایک خوبصورت نوجوان اسکے سامنے بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوا اور اسکی حالت دیکھ وہ صدمے سے چیخ پڑا۔ تمہیں مشن پر بھیجا تھا مٹی میں کھیلنے کیلئے نہیں!...

دھول چٹا کر آرہی ہوں سمجھے... ایک نظر اپنے کپڑوں پر ڈال کر اسنے تڑپ کر کہا۔ دھول ہی چٹا کر آرہی ہونا... مقابل نے آنکھیں گول کی۔

پتہ چلے بچپن والی عادت گئی نہیں، مٹی کھا کر آگئی ہو...

اپنے متعلق اس گوہر افشانی پر اینارہ کا دماغ بھک سے اڑا تھا

حان کے بچے... آج تمہیں میں زندہ نہیں چھوڑوں گئی۔

Posted On Kitab Nagri

سیدھی ٹانگ اسکے پیٹ میں مارتے وہ غصے سے بل کھاتی اس پر جھپٹی تھی
اچھا اچھا میں مذاق کر رہا تھا مجھے تمہاری بہادری پر پورا پورا یقین ہے ... اسکے تمام وار ناکام
کرتے اسنے ہاتھ اٹھاتے فوراً سرینڈر کر دیا۔
ورنہ اینارہ کا کیا بھروسہ اس جگہ کو بھی میدانِ جنگ بنا دیتی اور پھر اسکے ساتھ اسکی اپنی
بھی شامت آئی ہوتی۔

اب مجھے کچھ بولا تو غائب ہو جاؤں گئی پھر ڈھونڈتے رہنا۔
وہ غصے میں کہتی اسکے ساتھ چل رہی تھی حان کے رکنے پر رک گئی۔
حان نے مڑتے تیکھی نظروں سے اس فتنہ کو گھورا۔
میں کون ہوں ..؟

اسنے باور کروانے والے انداز میں پوچھا۔
www.kitabnagri.com

یا حان عاظمی ... اینارہ نے رٹا رٹایا جواب دوہرایا۔

کیا لگتا ہوں تمہارا ...؟

پانچ سیکنڈ بڑے بھائی! ...

Posted On Kitab Nagri

کس کیلئے کام کرتا ہوں میں...؟

اس مونسٹر... میرا مطلب ہے ایچ ایم کیلئے... حان کی گھوری پر اسنے فوراً جملہ درست کیا تھا

آخری بار کیا کہا تھا میں نے تمہیں...؟

اسکے قریب جھکتے حان نے سنجیدگی سے سوال کیا۔

اگلی بار بھاگنے کی کوشش کی تو تم میری ٹانگیں توڑ دو گئے۔

اینارہ نے بتیسی نکالے اسکی دی دھمکی دوہرائی تھی

تو پھر یاد رکھو میں ایسا کر بھی سکتا ہوں لٹل ڈول... اسکا گال کھینچتے حان نے نرمی سے مگر

سخت لہجے میں کہا تھا

پھر تم مجھے وہیل چیئر گفٹ کرو گئے... اینارہ نے قدرے چمکتے ہوئے سوال کیا۔

جواباً حان کا ہاتھ اپنے سر کو پہنچا تھا وہ کچھ بھی کہہ لیتا کتنی بار آنکھیں دکھا دیتا مگر اس لڑکی

نے قسم اٹھا رکھی تھی کبھی سیریس نہیں ہونا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی میرے ساتھ چلو ایچ ایم تمہارا انتظار کر رہا ہے اور خبردار اگر اسکے سامنے اوور بولی تو ... وہی کھینچ کر لگاؤ گا ایک کان کے نیچے۔

اسکو سخت نظروں کے ساتھ کہتے ہاں آگے چلنے لگا۔

بس دھمکیاں دیتے رہنا ہمیشہ ... اینارہ نے منہ بسورا تھا

جواباً وہ خاموشی سے اینارہ کے ساتھ لفٹ میں داخل ہو گیا گویا وہ مزید اپنے دماغ کی دہی کروانے پر روادار نہیں تھا

پینے کے باعث بال ماتھے پر چپک گئے تھے اس سرخ رنگ کی روشنی میں اسکی سیاہ وحشت زدہ آنکھیں مزید خوفناک لگ رہی تھی ماتھے اور گردن کی رگیں پھولی ہوئی تھیں سارا جسم پینے میں شراہور تھا شرٹ لیس وہ ہانپتا ہوا پے در پے پنچنگ بیگ پر مکے رسید کر رہا تھا اس کمرے میں چاروں طرف ایکس سائز مشینیں پھیلی ہوئی تھی وہ اتنی دیر جم نہیں کرتا تھا اور آج اس دیری کی وجہ کمرے میں موجود دوسری ہستی تھی

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں سرخ روشنی ایسی تھی کہ انسانی آنکھ صاف صاف کچھ بھی دیکھنے سے عاری تھی مگر اس چیئر پر بندھے شخص نے آنکھیں گھمائی تھی پہلی نظر زمین پر پڑی سفید شرٹ پر پڑی پھر اسکی نظر اس شخص کے تعاقب میں گئی جو پورے جوش سے ایکسرسائز کر رہا تھا اسکا سانس پھولا ہوا تھا مقابل کی جسامت کا اندازہ لگاتے پل کو اسکے رونگھٹے کھڑے ہوئے تھے مگر پھر اپنا مفلوج جسم ہلانے کی کوشش کرتے اسنے ہاتھ پیر مارے تھے

ان آوازوں پر مقابل نے گردن گھما کر اسے دیکھا۔

کافی گہری نیند سوئے ہوئے تھے... اسکی سرسراتی آواز پر رسیوں سے بندھے شخص نے غور سے دیکھتے اسے پہچاننا چاہا۔

Dark Owl ...!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسنے خود ہی اپنا تعارف دے دیا۔

ڈڈ... ڈارک آؤل ... خوف کے باعث اسکی زبان کے ساتھ سارا وجود تھر تھر کانپنے لگا۔

ڈارک آؤل کے محض نام سے ہی لوگوں کی روحیں تک کانپ جاتی تھی وہ تو پھر اسکے شکنجے

میں قید پھڑپھڑا رہا تھا

مم... میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا تو پھر تم نے مجھے کیوں قید کیا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

زور زور سے چیئر ہلاتے وہ حواس باختہ سا اسے بتانے لگا۔

ڈارک آؤل چلتا اسکی چیئر کے قریب آرکا

تم نے ابھی تک کوئی غلط کام نہیں کیا مگر جلد یا بدیر تم ایک گناہ سرزد کرنے والے تھے اور ڈارک آؤل اپنے دشمن کو اتنی بھی مہلت نہیں دیتا کہ وہ اس سے دشمنی مول لے۔ مگر میں تم سے دشمنی مول لینے کا سوچ بھی نہیں سکتا ڈارک آؤل تمہیں ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے چھوڑ دو مجھے ...

وہ گڑ گڑانے لگا۔

"تم میرے بدلے کے بیچ آرہے ہو مراد غضنفر اور اس سے بڑی دشمنی تم مجھ سے کیا مول لو گئے"۔

اسکے قریب جھکتے ڈارک آؤل نے اپنی وحشت زدہ نظریں اسکی خوف پڑکاتی آنکھوں میں گاڑھی تھی

پل کو ڈارک آؤل کو دیکھتے غضنفر کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی۔

تت... تم... ای ...

Posted On Kitab Nagri

وہ مزید کوئی لفظ کہتا ڈارک آؤل نے اسکی گردن اتنی شدت سے موڑی تھی وہ اگلے ہی لمحے ایک جانب کو لڑکھ گئی۔

لفٹ کے رکنے پر وہ دونوں چلتے اسکے جم کے باہر آ کھڑے ہوئے جم کا دروازہ بند تھا جس پر حان نے موبائل نکالتے اسے میسج کیا اور خود وہی انتظار کرنے لگا اسنے نظر گھمائی جہاں اینارہ سر دائیں بائیں ہلاتے بے یقینی سے اس سارے منظر کو آنکھوں میں قید کر رہی تھی اس ہال نما جگہ پر ہر دیوار کو مختلف ڈیزائن کے شیشوں سے مزین کیا گیا تھا چاروں طرف بڑے گلدان رکھے تھے جن میں کھلے تروتازہ دکھنے والے پھول اس بات کے گواہ تھے کہ انکی باقاعدہ کیئر کی جاتی ہے

کیا دیکھ رہی ہو ..؟

www.kitabnagri.com

دیکھ رہی ہوں یہ مونسٹر کتنا امیر ہے..

ہاں وہ تو ہے ... حان نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔

Posted On Kitab Nagri

مگر یہ اتنا پیسہ اس مونسٹر کے پاس آیا کہاں سے ... میرا مطلب ہے کوئی ڈاکہ ڈالا یا کسی کی جگہ پر قبضہ کیا۔

ادھر ادھر گھومتے اینارہ نے نیا شوشہ چھوڑا تھا

فضول مت بولا کرو اینارہ کتنی بار کہا ہے ... حان نے اس کے پیچھے آتے اسے ڈپٹا۔

وہ اس سے بات کر رہا تھا جم سے باہر نکلتے ڈارک آؤل کے قدم کسی لڑکی کی آواز پر رکے تھے

اب ایسا بھی کیا کہہ دیا میں نے اور کونسا وہ مونسٹر ہماری باتیں سن رہا ہے۔
شیشے میں تفصیلی جائزہ لیتے کہا گیا۔

مقابل نے بے ساختہ لفظ مونسٹر پر ساتھ دیوار میں لگے شیشے میں اپنا آپ دیکھا تھا
مجھے سمجھ میں نہیں آتا اینارہ ایچ ایم جیسے پرنس چارمنگ سے تمہاری کیا دشمنی ہے تم جانتی
بھی ہو ترک لڑکیاں مرتی ہیں اس شہزادے پر ... اسکی پیٹھ کو خفگی سے دیکھتے حان بولتا چلا
گیا۔

اور ایک تم ہو جو ہر وقت اسے مونسٹر اور جانے کیا کیا بولتی رہ..تی..ہ..و...

Posted On Kitab Nagri

اور پیچھے پلٹتے ہی حان کا جملہ توڑ پھوڑ کا شکار ہوا تھا

مگر اینارہ میڈم اپنی دنیا میں مست سی پھر بولی۔

مرتی ہوں گئی ترک لڑکیاں مگر میری نظر میں تو ابھی تک صرف ایک جن زادی ہی آئی ہے جو تمہارے اس پرنس چارمنگ پر مرتی ہے۔

اسکی نت نئی خبر پر ایچ ایم نے آئی برو اچکائی جبکہ اسکے سرد تاثرات بھانپتے حان ہر ممکن

کوشش سے کوئی مارتا اپنی اکلوتی بہن کو چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا

وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے جبکہ اینارہ انکی طرف پیٹھ کیے کھڑی تھی

مگر اسکے اگلے جملے پر حان کے پسینے چھوٹے تھے

اور تم کہتے ہو اسے مونسٹر نا کہوں ... پتہ ہے حان میں تو اسکے قصے سن کر سوچتی ہوں کہ وہ

www.kitabnagri.com

پیدا ہی مونسٹر ٹائپ ہوا ہو گا۔

"وہ جیسے درندے، وحشی نہیں ہوتے جو جنگلوں میں پیدا ہوتے ہیں بلکل ویسا ہی..."

°°°Monsters aren't born.

"They're created".

Posted On Kitab Nagri

اسکی بھاری دہشت زدہ آواز پر اینارہ کی جہاں بولتی زبان رکی تھی وہی حان کا دل اچھل کر
حلق میں آیا تھا

کہاں لوگوں کو اسکی موجودگی میں سانس لیتے بھی خوف محسوس ہوتا تھا اور کہاں وہ چھٹانک
بھر کی گز بھر لمبی زبان رکھنے والی لڑکی اسکی شان میں قصیدے پر قصیدے پڑھی جا رہی
تھی

مگر یہاں اینارہ میڈم کے بھی چھکے چھوٹے تھے
اپنی گز بھر لمبی زبان پر افسوس کرتے اینارہ حان کے پیچھے ہوئی تھی
حان اپنی بہن کی کاروائی پر شرمندگی سے سر جھکا گیا۔

Kitab Nagri Come here, Right now...!

اس نئے حکم پر اینارہ مٹھیاں بھینچے ہمت کرتی آگے آئی۔

Look up into my eyes ... Now.

وہ ایکبار پھر دھاڑا۔

خوف وجہ تھی یا کچھ اور اینارہ نے فوراً گردن اٹھائی تھی اور اسکی نظر گلے اور سینے پر لگے
کٹ کے نشانوں پر رک گئی۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں جس کام کیلئے آئی ہو وہی کرو... ورنہ میں دوسری سانس لینے کی مہلت نہیں بخشوں گا۔

اس وحشت زدہ سی آواز پر کپکپاتی اینارہ نے جھٹ سے ہاں ناں میں گردن ہلائی۔
اسے خود سمجھ نہیں آرہی تھی ہاں بولنا ہے یا نہیں... جبکہ حان تو اس وقت کو کوس رہا تھا
جب اسنے اسے وہاں بلانے کا سوچا تھا
Get out...!

اپنا بیگ تھامے اسنے نیچے کی طرف دوڑ لگا دی۔
اور تم... اسکے جاتے ہی ایچ ایم خونخوار نظروں سے حان کو دیکھتا اسکی طرف بڑھا تھا
اسکے پاس دماغ کی کمی ہے ڈاکٹر اسکا علاج کر رہے ہیں ایچ ایم... میں اسے سمجھا دوں گا
وہ اب تمہیں کبھی مونس... میرا مطلب ہے
...حان اسکی گھوری سے گڑبڑایا تھا۔

اب وہ کبھی ایسا کچھ نہیں بولے گئی اسے معاف کر دو پلیز۔
اٹے قدم لیتے حان نے بمشکل تھوک نگلتے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جاؤ دفعہ ہو جاؤ اندر پڑی لاش کو ٹھکانے لگاؤ اور میرے آفس میں آؤ فوراً ... گن پٹی
سہلاتے رعب دار اوز میں کہتے ایچ ایم وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔

اسکے جاتے ہی حان نے سکھ کا سانس بھرا تھا

یہ فتنہ اپنے ساتھ مجھے بھی مروائے گئی ... پتہ نہیں اب کہاں ٹھل رہی ہو گئی ... اففف
میرے خدایا ... لاش کو وہی چھوڑے حان اپنا سر پیٹتا نیچے کو بھاگا تھا

بس ایک تصادم اور ... اور اسے یقین تھا اس فتنہ نے ایچ ایم کے ہاتھوں ضائع ہو جانا ہے۔
وہ چلتا اسی فلور پر اپنے کمرے میں آیا دروازہ ٹھاہ کی آواز سے بند کیا اور گہرے سانس
بھرتے خود کو پرسکون کیا تھا اگلے ہی لمحے اچانک ہی وہ لفظ مونستر پھر سے اسکے دماغ میں
گردش ہوا ایچ ایم نے بے ساختہ نظر اٹھائی اپنے سینے پر ابھرے ہوئے بے دردی سے لگے
چار سے پانچ بڑے اور گہرے کٹ کو دیکھتے اسنے آنکھیں میچی تھی

جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

www.kitabnagri.com